

نام ورمغربی سائنس دان، پہلا دور (بیکن سے نیوٹن تک)، پروفیسر حمید عسکری۔
ناشر: مجلس ترقی ادب، ۲-کلب روڈ، لاہور۔ صفحات: ۳۵۹۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

عہدِ حاضر کی سائنسی ترقی کے پس منظر میں قدیم سائنس دانوں کی ایک لمبی قطار نظر آتی ہے جن کے کارناموں کی بدولت آج یہ سب کچھ ممکن ہو پایا ہے۔ مسلمانوں کے عہدِ زریں میں خصوصاً عہدِ عباسی میں مسلم سائنس دانوں نے بہت کام کیا اور اس کام کی بنیاد پر اہل یورپ نے تحریکِ احیاءِ علوم کی نغذالی۔ ایک عرصے تک یورپ کے تعلیمی اداروں میں سائنس سے متعلق مسلمانوں کی کتب پڑھائی جاتی رہیں۔

مسلم اُمہ کے زوال کے بعد تیرہویں صدی میں علم کی یہ قدیلیں یورپ میں روشن ہوئیں۔ زیر تبصرہ کتاب کا آغاز بھی اسی صدی کے ایک نامور سائنس دان راجر بیکن (۱۲۱۴ء-۱۲۹۴ء) سے ہوتا ہے۔ کوسٹنر اور گوٹن برگ، کوپرنیکس، گلیلیو گلیلی، ولیم ہاروے، رابرٹ ہوائل اور آئزک نیوٹن سمیت ۱۳ سائنس دانوں کی حیات و خدمات کو ۱۱۳ الگ الگ ابواب میں پیش کیا گیا ہے۔ ضمیمے میں مزید ۱۲ سائنس دانوں کی خدمات کا تذکرہ ہے۔ یہ تذکرہ گو مختصر ہے مگر اس طرح مصنف نے سترہویں صدی میں یورپ کے تقریباً تمام نامور سائنس دانوں کے احوال شامل کتاب کر دیے ہیں۔

یہ کتاب اُردو کے سائنسی ادب میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ اس سے قبل بھی مصنف مسلم سائنس دانوں کے بارے ایک کتاب نام ورمسلم سائنس دان تحریر کر چکے ہیں۔ عموماً سائنسی مباحث خشک قسم کے ہوتے ہیں مگر مصنف نے کوشش کی ہے کہ مذکورہ کتاب کا طرزِ نگارش اور اس کی زبان ادبی معیار کے مطابق ہو اور مصنف اس میں کامیاب بھی نظر آتے ہیں۔ ان کا اسلوب دل چسپ اور عام فہم ہے۔ سائنس دانوں کے اس تذکرے میں کہیں کہیں کہانی کا سا انداز پیدا ہو گیا ہے جو تحریر کی تاثیر میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

سائنس دانوں کی حیات و خدمات کے ساتھ ساتھ اُن کی تصاویر بھی شامل کی گئی ہیں مگر یہ تصاویر پرانی اور غیر واضح ہیں۔ مناسب ہوتا کہ نئی اور واضح تصاویر شامل کی جاتیں۔ مجلس ترقی ادب اور مصنف دونوں اس علمی کارنامے پر بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ (ساجد صدیق نظامی)